CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر ۱۹
۱۲. فروری ۲۰۲۱

کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووِڈ-19 کے دوران بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درج بالا عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سِوک ایکٹس کیمپین(Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کرکے درست اعدادو شمارمرتب کرکے اور ورچوئل فورمزکے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی ردِ عمل، افواہوں کو مسترد کرکے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرونِ ملک سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرینِ جبراور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کرکے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدمات ِ عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

تصدیق شدہ کیس	ایکٹیو کیس	کل اموت	کل ریکوریز
560,363	29,981	12,218	518,164

صوبے	ایکٹِو کیسز	تصدیق شدہ کیسز	اموات	ریکوریز
سندھ	18,891	252,719	4,183	229,645
پنجاب	7,243	162,875	4,994	150,638
کے پی کے	1,971	69,164	1,980	65,213
اسلام آباد	1,319	42,401	483	40,599
کشمیر	443	9,359	279	8,637
بلوچستان	90	18,916	197	18,629
گلگت بلتستان	24	4,929	102	4,803

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت | افواہ

کورونا وائرس کے دوران مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس عالمی آفت کے بارے میں غلط معلومات اور مفروضے گردش کرتے رہے ہیں۔

افواہ

کووڈ -19 کی ویکسین انسانی جسم کے لیے مُضر ہے۔

کسی بھی ویکسین کی تیاری کے دوران اس کے تمام اجزاء اور دوا کی مقدار کو متعدد بار چیک کیا جاتا ہے کہ وہ انسانی جسم کے لیے مضر نہ ہو۔ ویکسین کے بہت سے اجزء ہوتے ہیں جو انسانوں کو لگنے سے قبل اچھی طرح ٹیسٹ کیےجاتے ہیں ۔ ویکسین کا پہلا تجربہ جانوروں پر کیا جاتا ہے کہ آیا اُنہیں اس سے مسئلہ تو نہیں ۔ اس کے بعد اس کا ہزاروں لوگوں پر ہسپتالوں کے اندر تجربہ کیا جاتا ہے تب کہیں جا کر یہ عام عوام کے لیے دستیاب ہوتی ہے۔ ہسپتالوں میں تجربات کے دوران سب سے پہلا کامویکسین کو کسی بھی مضر اثر سے پاک بنانا ہوتا ہے ۔

عوام الناس کے لیے دستیاب ہونے سےپہلے ہر ویکسین کے کو حفاظتی نکتہ نظر سے اچھی طرح پرکھا جاتا ہے۔ اسی طرح ویکسین تیار کرنے ادارے اس میں ڈالے جانے والے تمام اجزاء کو اچھی طرح جانچتے اور پرکھتے ہیں تاکہ یہ انسانی استعمال کے لیے محفوظ ثابت ہو۔

(ذریعہ- عالمی ادارہ صحت)

حقیقت

حاملہ خواتین میں کرونا کے اثرات زیادہ ہونے کے امکانات ہوتے ہیں

حاملہ خواتین یا ایسی خواتین جنہیں حال ہی میں حمل ٹھہرا ہو اور ان کا وزن زیادہ ہو، زیادہ عمر کی ہوں اور پہلے سے بلڈ پریشر، یا شوگر جیسی طبی پیچید گیوں کا شکار ہوں، میں کووڈ-19 کے مرض کے بگڑ جانے کا زیادہ خدشہ ہوتا ہے ۔ جب حاملہ خواتین کو سنجیدہ نوعیت کا مرض لگتا ہے تو انہیں تولیدی عمر کی غیر حاملہ خواتین کی نسبت زیادہ توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ حاملہ خواتین کے جسم اور مدافعتی نظام میں تبدیلیوں کی وجہ سے ان کے پھیپھڑوں میں انفیکشنز کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اس لیے یہ زیادہ ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کوکرونا وائرس سے بچانے کے لیے زیادہ احتیاط کریں اور کسی ایسی علامت مثلا بخار، کھانسی یا سانس لینے میں تکلیف کی صورت میں اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں

(ذریعہ۔ سی ڈی سی،عالمی ادارہ صحت)

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

سندھ میں 7300 سے زائد صفِ اوّل کے اہلکاروں نے کووڈ۔19 کی ویکسین لگوا لی

فروری 2021 تک صوبہ سندھ میں **سات ہزار 3 سو سے زائد** طبی اہلکاروں نے کرونا کی ویکسین لگوالی تھی۔محکمہ صحت سندھ کی طرف سے جاری اعدادوشمار کے مطابق کراچی کے خالق دینا ہال ویکسینشن سنٹر میں **1192** ، جناح ہسپتال میں **462**، ڈاؤیونیورسٹی کے اوجھا کیمپس میں **558**، قطر ہسپتال اورنگی میں **551**، سندھ گورنمنٹ ہسپتال نیو کراچی میں **255**، لیاقت آباد ہسپتال **615**، چلڈرن ہستال میں **268** ، سندھ گورنمنٹ ہسپتال میں **772** ،ملیرکے اربن ہیلتھ یونٹ ٹھڈونالو میں **881** ،لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز میں **l724** ورشہید بے نظیر آباد ایم سی ایچ سینٹر میں**1121** صفِ اوّل کے طبی اہلکار کووِڈ 19 کی ویکسین لگوا چکے ہیں

خیبر پختونخوا کے طبی عملے کی کووڈ ویکسین لگوانے میں عدم دلچسپی

گزشتہ ہفتے خیبر پختونخوا کے محکمہ صحت نے صوبے بھر میں**30 ہزار افراد** پر مشتمل طبی عملےکو لگانے کے لیے ویکسین کے **16 مراکز** قائم کیے۔ نیشنل کمانڈ آپر یشن سنٹر(این سی او سی) روزانہ صفِ اوّل کے طبی عملے کو لگانے کے لیے ویکسین کی **800 خوراکیں** مہیا کر رہا ہے جن میں **50** خوراکیں ایک مرکز کو فراہم کی جاتی ہیں۔ تاہم اب تک ابتدائی ہدف 32 سو کے مقابلے میں 4 دن میں صرف **408 اہلکاروں کو ویکسین** لگ سکی ہے۔ اس لیے محکمہ صحت اب این سی او سی سے درخواست کر ے گا کہ ہسپتالوں کے طبی عملے کو بھی این سی او سی کے ساتھ رجسٹریشن کی اجازت دی جائے۔ طبی ماہرین نے طبی عملے کے **کووڈ۔ 19 کے حوالے سے خدشات دور کرنے** کے لیے موثر مہم چلانے کی سفارش کی ہے۔ چونکہ یہ نئی ویکسین ہے تو بہت سے طبی اہلکار اس ویکسین کے دیگر اہلکاروں پر اثرات کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایک ڈاکٹر کی رائے میں "یہ ویکسین معروف ڈاکٹرز اور شخصیات کو لگائی جائے تاکہ طبی عملے کو تحریک ملے۔ کووڈ۔ 19 کی ویکسین کی مانگ بڑھانے کے لیے عوامی آگہی مہم چلانے کی ضرورت ہے"

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کووِڈ ویکسین لگوانے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

جب آپ کو ویکسین لگ چکی تو اب آپ نے کیا کرنا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی ڈاکٹر کیتھرائن او برائن ایسے چند سوالات کے جواب دیتی ہیں

- جو ویکسین ہم اس وقت لگو رہے ہیں وہ **دو خوراکوں میں لگتی ہے** پہلی خوراک تقریباً **دو ہفتوں** میں جسم میں اچھا مدافعتی نظام پیداکرتی ہے۔ دوسری خوراک کے بعد جسم میں مدافعتی نظام نہایت طاقتور ہوجاتا ہے تا ہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ ویکسین لگنے کے بعد کتنے عرصے تک مدافعتی نظام کی میں یہ قوت موجود رہے گی۔
- ویکسین کی طبی آزمائشوں میں یہ بات تو واضح ہو چکی ہے کہ ویکسین لوگوں کو کورونا سے بچاتی ہے تاہم یہ ابھی تک واضح نہیں ہوسکا کہ کیا یہ ایسے افراد جن میں یہ وائرس موجود ہے انہیں یہ وائرس **پھیلانے سے بھی روکتی ہے یا نہیں** اگرچہ انہیں اس مرض کے اثرات بھی نہ ہوں۔
- ویکسین لگوانے کے بعد بھی ہمیں احتیاطی تدابیر اپنانی چاہییں کیونکہ ابھی تک محققین یہ پتہ لگانے میں مصروف ہیں کہ یہ ویکسین کیا کر سکتی ہے، آپ کو یہ ویکسین دوسروں سے یہ مرض لگنے سے محفوظ رکھتی ہے یا نہیں۔ مزید برآں ویکسین کی ترسیل ابھی مختلف عمروں کے افراد کو مرحلہ وار ہو رہی ہے جس کی وجہ سے ضروری ہے کہ آپ اپنے ارد گرد کے افراد کو کرونا وائرس سے بچانے کے لیے **طے شدہ احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔**

(ذریعہ۔ عالمی ادارہ صحت)

کورونا وائرس کی عام علامات

- گلے میں سوجن
- تھکاوٹ
- ذائقہ یا سونگھنے کا احساس ختم ہو جانا
- سر درد
- قے ، اور الٹی
- بخار یا سردی کا محسوس ہونا
- کھانسی

کورونا وائرس کی علامات

کورونا وائرس کی شدید علامات

- سینے میں درد
- سانس لینے میں دشواری
- نیلے ہونٹ یا چہرہ
- بیدار رہنے کی عدم صلاحیت

کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن **1166** پر رابطہ کریں۔

1166

یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	چغتائی لیب ، مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
هری پور	ایکسل لیبز ، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	شوکت خانم میموریل ہسپتال ، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال ، نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ، رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	فاطمہ جناح اسپتال بهادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئٹه
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ، امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

واٹس ایپ کے ذریعے
ہماری باقائدہ اپڈیٹس
حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔